الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

شکر اس اللہ کا جس نے نجات دی ہمیں ان لوگوں سے جو ظالم ہیں۔

الْمُؤْمِنُون

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ (١)

کام نکال (یقیناً فلاح پا) گئے ایمان والے،

الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ (٢)

جو اپنی نماز میں نوے (خشوع اختیار کرتے) ہیں،

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ (٣)

اور جو نکمی (بے ہودہ) بات پر دھیان نہیں کرتے۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ (٤)

اور جو زکوۃ دیا کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ (٥)

اور جو اپنی شہوت کی جگہ تھامتے ہیں۔

إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ

مگر اپنی عورتوں پر، یا اپنے ہاتھ کے مال پر،

فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ (٦)

سو ان پر نہیں اُلاہنا (ملامت)۔

فَمَنِ ابْتَغَى وَرَاء ذَلِكَ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْعَادُونَ (٧)

پھر جو کوئی ڈھونڈے اسکے سوا، وہی ہیں حد سے بڑھنے والے۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ (٨)

اور جو اپني امانتوں سے اور اپنے اقرار سے خبردار ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ (٩)

اور جو اپني نماز سے خبردار ہیں۔

أُوْلَئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ (١٠)

وہی ہیں میراث لینے والے،

الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (١١)

جو میراث پائیں گے باغ ٹھنڈی چھاؤں کے، وہ اسی میں رہ پڑے (ہمیشہ کے لئے)۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ (١٢)

اور ہم نے بنایا ہے (پیدا کیا) آدمی، چُنی ہوئی مٹی سے۔

ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ (١٣)

پھر رکھا اسکو بوند کر کر (نطفہ)، ایک جمے ٹھہراؤ (محفوظ جگہ، رحمِ مادر) میں۔

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً

پھر بنائی اس بوند (نطفہ) سے (خون کی) پھٹکی،

فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً

پھر بنائی اس (خون کی) پھٹکی سے بوٹی،

فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا

پھر اس بوٹی سے ہڈیاں،

فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا

پھر پہنایا ان ہڈیوں پر گوشت،

ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ

پھر اٹھا کھڑا کیا اُسکو ایک نئی صورت میں،

فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ (١٤)

سو بڑی برکت اللہ کی جو سب سے بہتر بنانے والا۔

ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَمَيِّتُونَ (١٥)

پھر تم اسکے پیچھے (بعد) مرو گے۔

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ (١٦)

پھر تم قیامت کے دن کھڑے کئے جاؤ گے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ

اور ہم نے بنائی ہیں تمہارے اوپر سات راہیں،

وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ (١٧)

اور ہم نہیں ہیں خلق (تخلیق) سے بے خبر۔

وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَّاهُ فِي الْأَرْضِ

اور اُتارا ہم نے آسمان سے پانی ماپ کر (مخصوص مقدار میں)، پھر اسکو ٹھہرا دیا زمین میں،

وَإِنَّا عَلَى ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ (١٨)

اور ہم اسکو لے جاویں تو سکتے ہیں (قادر ہیں واپس لے جانے پر)۔

فَأَنشَأْنَا لَكُم بِهِ جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ

پھر اُگا دیئے تم کو اس سے باغ کھجور اور انگور کے،

لَّكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ (١٩)

تم کو ان سے میوے ہیں بہت اور انہی میں سے کھاتے ہو۔

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِن طُورِ سَيْنَاء

اور وہ درخت جو نکلتا ہے سینا پہاڑ سے،

تَنبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْآكِلِينَ (٢٠)

لے اُگتا ہے تیل، اور روٹی ڈبونا کھانے والوں کو۔

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً

اور تم کو چوپایوں میں دھیان کرنا ہے۔

نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهَا

پلاتے ہیں تم کو انکے پیٹ کی چیز سے،

وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ (٢١)

اور تم کو ان میں بہت فائدے ہیں، اور بعضوں کو کھاتے ہو،

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ (٢٢)

اور ان پر اور کشتی پر لدے (سوار ہوکر) پھرتے ہو۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ

اور ہم نے بھیجا نوح کو اسکی قوم پاس، تو اس نے کہا:

يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ

اے قوم بندگی کرو اللہ کی، تمہارا کوئی حاکم نہیں اسکے سوا،

أَفَلَا تَتَّقُونَ (٢٣)

کیا تم کو ڈر نہیں؟

فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ

تب بولے سردار جو منکر تھے، اسکی قوم کے،

مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيدُ أَن يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ

یہ کیا ہے، ایک آدمی ہے جیسے تم، چاہتا ہے کہ بڑائی کرے تم پر،

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً

اور اگر اللہ چاہتا تو اُتارتا فرشتے۔

مَّا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ (٢٤)

ہم نے یہ نہیں سُنا اپنے اگلے باپ دادوں میں۔

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّى حِينٍ (٢٥)

اور کچھ نہیں یہ ایک مرد ہے کہ اسکو سودا (جنون) ہے، سو راہ دیکھو اسکی ایک وقت تک۔

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ (٢٦)

بولا اے رب! تو مدد کر میری کہ انہوں نے مجھ کو جھٹلایا۔

فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا

پھر ہم نے حکم بھیجا اسکو کہ بنا کشتی ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہمارے حکم سے،

فَإِذَا جَاء أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ فَاسْلُكْ فِيهَا مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

پھر جب پہنچے ہمارا حکم اور اُبلے تنور تو تُو ڈال لے اس میں ہر چیز کا جوڑا دو ہرا،

وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ

اور اپنے گھر کے لوگ مگر جس کی قسمت میں آگے پڑ چکی بات (پہلے فیصلہ ہو چکا)۔

وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ (٢٧)

اور نہ کہہ مجھ سے ان ظالموں کے واسطے، انکو ڈوبنا ہے۔

فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنتَ وَمَن مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ

اور پھر جب چڑھ چکے تُو اور جو تیرے ساتھ ہے کشتی پر۔ تو کہہ،

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (٢٨)

شکر اللہ کا جس نے چھڑایا ہم کو گنہگار لوگوں سے۔

وَقُل رَّبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ (٢٩)

اور کہہ اے رب! اتار مجھ کو برکت کا اتارنا، اور تو ہے بہتر اتارنے والا۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ وَإِن كُنَّا لَمُبْتَلِينَ (٣٠)

اس میں نشانیاں ہیں اور ہم ہیں جانچنے والے۔

ثُمَّ أَنشَأْنَا مِن بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ (٣١)

پھر اُٹھائی ہم نے اُن سے پیچھے، ایک سنگت اور (دوسرے دور کے لوگ)۔

فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ

پھر بھیجا ہم نے ان میں ایک رسول اُن میں کا،

أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ

کہ بندگی کرو اللہ کی، کوئی نہیں تمہارا حاکم اس کے سوا،

أَفَلَا تَتَّقُونَ (٣٢)

پھر کیا تم کو ڈر نہیں۔

وَقَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِلِقَاءِ الْآخِرَةِ

اور بولے سردار اسکی قوم کے، جو منکر تھے اور جھٹلاتے تھے آخرت کی ملاقات کو۔

وَأَتْرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

اور آرام دیا تھا انکو ہم نے دنیا کے جیتے۔

مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

اور کچھ نہیں یہ ایک آدمی ہے جیسے تم،

يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ (٣٣)

کھاتا ہے جس قسم سے تم کھاتے ہو، اور پیتا ہے جس قسم سے تم پیتے ہو۔

وَلَئِنْ أَطَعْتُم بَشَرًا مِثْلَكُمْ إِنَّكُمْ إِذًا لَّخَاسِرُونَ (٣٤)

اور کبھی تم چلے کہے پر ایک آدمی کے اپنے برابر کے تو تم بیشک خراب ہوئے۔

أَيَعِدُكُمْ أَنَّكُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا أَنَّكُم مُّخْرَجُونَ (٣٥)

کیا تم کو وعدہ دیتا ہے کہ جب تم مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں، کہ تم کو نکالنا ہے (قبروں سے)۔

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ (٣٦)

کہاں ہوسکتا (ناممکن) ہے، کہاں ہوسکتا (ناممکن) ہے! جو تم کو وعدہ ملتا ہے؟

إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا

اور کچھ نہیں، یہی جینا ہے ہمارا دُنیا کا، مرتے ہیں اور جیتے ہیں،

وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ (٣٧)

اور ہم کو پھر اُٹھنا نہیں۔

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

اور کچھ نہیں یہ ایک مرد ہے۔ باندھ لایا اللہ پر جھوٹ،

وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ (٣٨)

اور ہم اسکو نہیں ماننے والے۔

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ (٣٩)

بولا اے رب! میری مدد کر، انہوں نے مجھ کو جھٹلایا۔

قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَيُصْبِحُنَّ نَادِمِينَ (٤٠)

فرمایا۔ اب تھوڑے دنوں میں صبح کو (قریب ہے کہ) رہ جائیں پچھتاتے (نادم)۔

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاء

پھر پکڑا انکو چنگھاڑ نے، تحقیق (وعدہ کے مطابق) پھر کر دیا ہم نے انکو کوڑا (خس وخاک)۔

فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (٤١)

سو (رحمت سے) دور ہو جائیں گے گنہگار لوگ۔

ثُمَّ أَنشَأْنَا مِن بَعْدِهِمْ قُرُونًا آخَرِينَ (٤٢)

پھر اٹھائیں ہم نے ان سے پیچھے سنگتیں (دوسری قومیں)۔

مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ (٤٣)

اور نہ پہلے جائے کوئی قوم اپنے وعدہ سے، نہ پیچھے رہیں۔

ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا

پھر بھیجتے رہے ہم اپنے رسول لگاتار،

كُلَّ مَا جَاء أُمَّةً رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ

جہاں پہنچا کسی اُمت پاس انکا رسول، اسکو جھٹلا دیا۔

فَأَتْبَعْنَا بَعْضَهُم بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ

پھر چلاتے (بھیجتے) گئے (ہلاک کرکے) ہم ایک کے پیچھے دوسری۔ اور کر ڈالا انکو کہانیاں،

فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ (٤٤)

سو دور ہو جائیں جو لوگ نہیں مانتے۔

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَى وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ (٤٥)

پھر بھیجا ہم نے موسیٰ اور اسکا بھائی ہارون، اپنی نشانیاں دے کر اور کھلی سند۔

إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ

فرعون اور اس کے سرداروں پاس،

فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ (٤٦)

پھر بڑائی (تکبر) کرنے لگے اور تھے وہ لوگ چڑھ رہے (سرکش)۔

فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عَابِدُونَ (٤٧)

سو وہ بولے کیا ہم مانیں گے ایک دو آدمیوں کو ہمارے برابر کے، اور انکی قوم کرتی ہیں ہماری بندگی (غلامی)؟

فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ (٤٨)

پھر جھٹلایا اُن دونوں کو، پھر ہوئے کھپنے (ہلاک ہونے) والوں میں۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ (٤٩)

اور ہم نے دی موسیٰ کو کتاب شاید وہ راہ (ہدایت) پائیں۔

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً

اور بنایا ہم نے مریم کا بیٹا۔ اور اسکی ماں ایک نشانی،

وَآوَيْنَاهُمَا إِلَى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ (٥٠)

اور ان کو ٹھکانا دیا ایک ٹیلے پر جہاں ٹھہراؤ تھا اور پانی نتھرا۔

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا

اے رسولو! کھاؤ ستھری چیزیں اور کام کرو بھلا،

إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ (٥١)

جو کرتے ہو میں جانتا ہوں۔

وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً

اور یہ لوگ ہیں تمہارے دین کے، سب ایک دین پر،

وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ (٥٢)

اور میں ہوں تمہارا رب، سو مجھ سے ڈرتے رہو۔

فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ زُبُرًا

پھر پھوٹ کر کرلیا اپنا کام آپس میں ٹکڑے ٹکڑے۔

كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ (٥٣)

ہر فرقہ جو انکے پاس ہے اس پر ریجھ رہے ہیں۔

فَذَرْهُمْ فِي غَمْرَتِهِمْ حَتَّى حِينٍ (٥٤)

سو چھوڑ دے انکو اپنی بیہوشی میں ڈوبے ایک وقت تک۔

أَيَحْسَبُونَ أَنَّمَا نُمِدُّهُم بِهِ مِن مَّالٍ وَبَنِينَ (٥٥)

کیا خیال رکھتے ہیں کہ یہ جو ہم اُنکو دیے جاتے ہیں مال اور اولاد،

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ

(گویا) دوڑ دوڑ ملاتے (ہم دیتے) ہیں انکو بھلائیاں؟

بَل لَّا يَشْعُرُونَ (٥٦)

کوئی (ہرگز) نہیں انکو بوجھ (سمجھ) نہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ هُم مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ (٥٧)

البتہ جولوگ اپنے رب کے خوف سے اندیشہ رکھتے (لرزتے رہتے) ہیں۔

وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ (٥٨)

اور جولوگ اپنے رب کی باتیں یقین کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُم بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ (٥٩)

اور جولوگ اپنے رب کے ساتھ شریک نہیں ٹھہراتے۔

وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ

اور جولوگ دیتے ہیں (اللہ کی راہ میں)،

مَا آتَوا وَّقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ (٦٠)

جو (کچھ) دیتے ہیں اور انکے دلوں میں ڈر ہے کہ انکو اپنے رب کی طرف پھر جانا (لوٹ کر جانا ہے)۔

أُوْلَئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ (٦١)

وہ دوڑ دوڑ لیتے ہیں بھلائیاں، اور وہ اُن پر پہنچے سب سے آگے۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا

اور ہم کسی پر بوجھ نہیں ڈالتے مگر جو اسکی سمائی (طاقت) ہے۔

وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنطِقُ بِالْحَقِّ

اور ہمارے پاس لکھا ہے جو بولتا ہے سچ۔

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (٦٢)

اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هَذَا

کوئی نہیں، انکے دل بیہوش ہیں اس طرف سے۔

وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِن دُونِ ذَلِكَ هُمْ لَهَا عَامِلُونَ (٦٣)

اور انکو اور کام لگے ہیں اسکے سوا کہ وہ انکو کر رہے ہیں۔

حَتَّى إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِم بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْأَرُونَ (٦٤)

یہاں تک کہ جب پکڑیں گے ہم انکے آسودہ لوگوں کو آفت میں، تبھی وہ لگیں گے چلانے۔

لَا تَجْأَرُوا الْيَوْمَ إِنَّكُم مِّنَّا لَا تُنصَرُونَ (٦٥)

مت چلاؤ! آج کے دن تم ہم سے چھڑائے نہ جاؤ گے۔

قَدْ كَانَتْ آيَاتِي تُتْلَى عَلَيْكُمْ فَكُنتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ تَنكِصُونَ (٦٦)

تم کو سنائی جاتیں میری آیتیں، تو تم ایڑیوں پر اُلٹے بھاگتے تھے۔

مُسْتَكْبِرِينَ بِهِ سَامِرًا تَهْجُرُونَ (٦٧)

اس سے بڑائی (گھمنڈ) کر کر ایک کہانی والے کو چھوڑ کر چلے گئے۔

أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءهُم مَّا لَمْ يَأْتِ آبَاءهُمُ الْأَوَّلِينَ (٦٨)

سو کیا دھیان نہیں کی یہ بات، یا آیا ہے ان پاس جو نہ آیا تھا اُنکے پہلے باپ دادوں پاس۔

أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنكِرُونَ (٦٩)

یا پہنچانا نہیں انہوں نے اپنا پیغام لانے والا۔ سو اس کو اوپری سمجھتے ہیں؟

أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ

یا کہتے ہیں اس کو سودا (دیوانہ) ہے۔

بَلْ جَاءهُم بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ (٧٠)

کوئی نہیں وہ لایا ہے انکے پاس سچی بات، اور بہتوں کو سچی بات بُری لگتی ہے۔

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَن فِيهِنَّ

اور اگر سچا رب چلے انکی خوشی پر تو خراب ہوں آسمان و زمین اور جو کوئی انکے بیچ ہے۔

بَلْ أَتَيْنَاهُم بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَن ذِكْرِهِم مُّعْرِضُونَ (٧١)

کوئی نہیں، ہم نے پہنچائی ہے انکو انکی نصیحت، سو وہ اپنی نصیحت کو دھیان نہیں کرتے۔

أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ

یا تُو ان سے مانگتا ہے کچھ حاصل (معاوضہ)؟ سو حاصل (صلہ) تیرے رب کا بہتر ہے،

وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ (٧٢)

اور وہ ہے بہتر روزی دینے والا۔

وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (٧٣)

اور تُو تو بلاتا ہے انکو سیدھی راہ پر۔

وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُونَ (٧٤)

اور جو لوگ نہیں مانتے پچھلا (آخرت کا) گھر، راہ سے ٹیڑھے ہوئے ہیں۔

وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِم مِّن ضُرٍّ

اور اگر ہم انکو رحم کریں، اور کھول دیں جو تکلیف ہے ان پر،

لَّلَجُّوا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ (٧٥)

مقرر (دوبارہ) لگے جائیں اپنی شرارت میں بہکے۔

وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ (٧٦)

اور ہم نے پکڑا تھا انکو آفت میں۔ پھر نہ دبے اپنے رب کے آگے، اور نہیں گڑگڑاتے۔

حَتَّى إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ (٧٧)

یہاں تک کہ جب کھولیں گے ہم اُن پر دروازہ ایک سخت آفت کا، تب اس میں اسکی آس ٹوٹے گی۔

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ

اور اس نے بنا دیئے تم کو کان اور آنکھیں اور دل۔

قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ (٧٨)

تم بہت تھوڑا حق مانتے (شکرگزار ہوتے) ہو۔

وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (٧٩)

اور اسی نے تم کو بکھیر رکھا ہے زمین میں، اور اسی کی طرف جمع ہو کر جاؤ گے۔

وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اور وہی ہے جلاتا اور مارتا۔ اور اسی کا کام ہے بدلنا رات اور دن کا۔

أَفَلَا تَعْقِلُونَ (٨٠)

سو کیا تم کو بوجھ (سمجھ) نہیں؟

بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ (٨١)

کوئی نہیں، یہ وہی کہتے ہیں جیسے کہہ چکے ہیں پہلے۔

قَالُوا أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَئِنَّا لَمَبْعُوثُونَ (٨٢)

کہتے ہیں، کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں، کیا ہم کو جلا (زندہ) اٹھانا ہے؟

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَذَا مِن قَبْلُ

وعدہ مل چکا ہم کو اور ہمارے باپ دادوں کو یہی پہلے سے،

إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ (٨٣)

اور کچھ نہیں یہ نقلیں (کہانیاں) ہیں پہلوں کی۔

قُل لِّمَنِ الْأَرْضُ وَمَن فِيهَا إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ (٨٤)

تُو کہہ کس کی ہے زمین اور جو کچھ اسکے بیچ ہے، بتاؤ اگر تم جانتے ہو؟

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ

اب کہیں گے اللہ کو۔

قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ (٨٥)

تُو کہہ، پھر تم سوچ نہیں کرتے؟

قُلْ مَن رَّبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (٨٦)

تُو کہہ کون ہے مالک سات آسمانوں کا۔ اور مالک اس بڑے تخت کا؟

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ

بتائیں گے اللہ کو۔

قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ (۸۷)
تُو کہہ پھر تم ڈر نہیں رکھتے ؟

قُلْ مَن بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ
تُو کہہ، کس کے ہاتھ ہے حکومت ہر چیز کی ؟

وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ
اور وہ بچا لیتا ہے اور اس سے کوئی نہیں بچا سکتا ۔

إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ (۸۸)
بتاؤ اگر تم جانتے ہو ۔

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ
اب بتائیں گے اللہ کو ۔

قُلْ فَأَنَّى تُسْحَرُونَ (۸۹)
تُو کہہ، پھر کہاں سے تم پر جادو (دھوکا) پڑ جاتا ہے ۔

بَلْ أَتَيْنَاهُم بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ (۹۰)
کوئی نہیں، ہم نے انکو پہنچایا سچ ۔ اور وہ البتہ جھوٹے ہیں ۔

مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِن وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَهٍ
اللہ نے کوئی بیٹا نہیں کیا اور نہ اسکے ساتھ کسی کا حکم چلے ۔

إِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ إِلَهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ
یوں ہوتا تو لے جاتا ہر حکم والا اپنے بنائے کو اور چڑھ جاتا ایک پر ایک ۔

سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ (۹۱)
اللہ نرالا ہے (پاک ہے ان باتوں سے) اُنکے بتانے سے ۔

عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ (۹۲)
جاننے والا چھپے اور کھلے کا، وہ بہت اُوپر ہے اس سے جو یہ شریک بناتے ہیں ۔

قُل رَّبِّ إِمَّا تُرِيَنِّي مَا يُوعَدُونَ (٩٣)

تُو کہہ، اے رب! کبھی تو دکھائے مجھ کو جو انکو وعدہ (عذاب) ملتا ہے۔

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (٩٤)

تو اے رب مجھ کو نہ کریو اُن گنہگار لوگوں میں۔

وَإِنَّا عَلَى أَن نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَادِرُونَ (٩٥)

اور ہم کو قدرت ہے کہ تجھ کو دکھائیں (وہ عذاب) جو انکو وعدہ دیتے ہیں۔

ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةَ

بُری بات کے جواب میں وہ کہہ جو بہتر ہے۔

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ (٩٦)

ہم خوب جانتے ہیں جو یہ بتاتے ہیں۔

وَقُل رَّبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ (٩٧)

اور کہہ، اے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں شیطانوں کی چھیڑ سے۔

وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَن يَحْضُرُونِ (٩٨)

اور پناہ تیری چاہتا ہوں، اے رب! اس سے کہ میرے پاس آئیں۔

حَتَّى إِذَا جَاء أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ (٩٩)

یہاں تک کہ جب پہنچے اُن میں کسی کو موت، کہے گا اے رب مجھ کو پھر بھیجو،

لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ

شاید کچھ میں بھلا کام کروں، اس میں جو پیچھے چھوڑ آیا۔

كَلَّا

کوئی (ہرگز) نہیں،

إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا

یہ (تو بس ایک) بات ہے کہ وہ کہتا ہے۔

وَمِن وَرَائِهِم بَرْزَخٌ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ (١٠٠)

اور انکے پیچھے اٹکاؤ (برزخ) ہے جس دن تک اُٹھائے جائیں۔

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءلُون(١٠١)

پھر جس وقت پھونک مارے صور میں تو نہ ذاتیں (رشتے ناتے) ہیں ان میں اُس دن، نہ آپس میں پوچھنا،

فَمَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (١٠٢)

سو جس کی بھاری ہوئیں تولیں (وزن)، وہی لوگ کام لے نکلے (فلاح پائیں گے)۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُوْلَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ

اور جس کی ہلکی ہوئیں تولیں (وزن)، سو وہی ہیں جو ہار بیٹھے اپنی جان،

فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ (١٠٣)

(اور ہمیشہ) دوزخ میں رہا کریں گے۔

تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ (١٠٤)

مارتی (جھلساتی) ہے انکے منہ پر آگ اور وہ اس میں بدشکل ہو رہے ہیں۔

أَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَى عَلَيْكُمْ فَكُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ (١٠٥)

(اُن سے کہا جائے گا) تم کو سناتے نہ تھے ہماری آیتیں؟ پھر تم انکو جھٹلاتے تھے۔

قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ (١٠٦)

بولے اے رب! زور کیا ہم پر ہماری کم بختی نے اور رہے ہم لوگ بہکے۔

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ (١٠٧)

اے رب! نکال لے ہم کو اس میں سے، اگر ہم پھر کریں تو ہم گنہگار۔

قَالَ اخْسَؤُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ (١٠٨)

فرمایا، پڑے رہو پھٹکارے اس میں اور مجھ سے نہ بولو۔

إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ

ایک فرقہ تھا میرے بندوں میں، جو کہتے تھے،

رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ (١٠٩)

اے رب ہمارے! ہم یقین لائے، سو معاف کر ہم کو اور مہر (رحم) کر ہم پر، اور تو سب مہر (رحم) والوں سے بہتر ہے۔

فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا

پھر تم نے ان کو ٹھٹھوں (مذاق) میں پکڑا،

حَتَّى أَنسَوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنتُم مِّنْهُمْ تَضْحَكُونَ (١١٠)

یہاں تک کہ بھولے اُنکے پیچھے میری یاد، اور تم ان سے ہنستے رہے۔

إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ (١١١)

میں نے آج دیا انکو بدلہ انکے سہنے (صبر) کا، کہ وہی ہیں مراد کو پہنچے۔

قَالَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ (١١٢)

فرمایا، تم کتنی دیر رہے زمین میں، برسوں کی گنتی سے؟

قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ

بولے، ہم رہے ایک دن یا کچھ دن سے کم،

فَاسْأَلْ الْعَادِّينَ (١١٣)

تو پوچھ لے گنتی والوں سے۔

قَالَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ (١١٤)

فرمایا تم اس میں بہت نہیں تھوڑا ہی رہے اگر تم جانتے ہو۔

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ (١١٥)

سو کیا خیال رکھتے ہو کہ ہم نے تم کو بنایا کھیلنے کو، اور تم ہمارے پاس پھر (لوٹ کر) نہ آؤ گے؟

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ

سو بہت اُوپر ہے اللہ وہ بادشاہ سچا،

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ (١١٦)

کوئی حاکم نہیں اس کے سوا۔ مالک اُس خاصے تخت کا۔

وَمَن يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ

اور جو کوئی پکارے اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم، جس کی سند نہیں اسکے پاس، سو اسکا حساب ہے اسکے رب کے نزدیک۔

إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ (١١٧)

بیشک بھلا (فلاح) نہ پائیں گے منکر۔

وَقُل رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ

اور تُو کہہ، اے رب! معاف کر اور مہر (رحم) کر،

وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ (١١٨)

اور تُو ہے بہتر سب مہر (رحم کرنے) والوں سے۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com